

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں [MrPakistani](http://MrPakistani.com) ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

Allama Iqbal Open University

Solved Assignments Autumn 2026

Course Code:	Code201
Course Name:	اسلامیات (Islamiat)
Class:	Matric
Total Credit Hours:	6
Total Assignments:	4
Assignments Last Date:	2027-02-20

گھر بیٹھے حل شدہ مشقیں، گیس پیپرز، کتابیں اور خلاصے حاصل کرنے کے لیے رابطہ کریں واٹس ایپ نمبر: 03036940016

نوٹ: ہم طلبہ کے لیے جامع اور معیاری تعلیمی خدمات فراہم کرتے ہیں۔ ہماری خدمات میں علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے حل شدہ اسائنمنٹس، گیس پیپرز، سابقہ پرچے، تازہ ملازمتوں کی معلومات، آن لائن سی وی تیار کرنا، ملازمت کے لیے درخواست دینا، یونیورسٹی داخلوں میں رہنمائی اور درخواست جمع کروانا شامل ہے۔ اس کے علاوہ یونیورسٹی سے متعلق طلبہ کے ہر قسم کے تعلیمی اور رہنمائی کے کام میں مکمل تعاون فراہم کیا جاتا ہے تاکہ طلبہ کو ایک ہی جگہ پر تمام ضروری سہولیات میسر آسکیں۔



Whatsapp Group

واٹس ایپ گروپ جوائن کرنے کے لیے سامنے دیے گئے لنک پر کلک کریں۔



Join Our
WhatsApp Channel

JOIN NOW

واٹس ایپ چینل جوائن کرنے کے لیے سامنے دیے گئے لنک پر کلک کریں۔



یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں [MrPakistani](http://MrPakistani.com) ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

امتحانی مشق نمبر 2

□ سوال نمبر 1: نماز کی لغوی و اصطلاحی تعریف کریں اور اس کے فرض ہونے کی شرائط تفصیل سے لکھیں۔

جواب:

1. نماز کی لغوی و اصطلاحی تعریف:

• لغوی تعریف: عربی زبان میں نماز کو 'صلوٰۃ' کہا جاتا ہے، جس کے لغوی معنی 'دعا'، 'رحمت'، 'استغفار' اور 'تسبیح و تحمید' کے ہیں۔

• اصطلاحی تعریف: اسلامی شریعت میں نماز سے مراد وہ مخصوص عبادتی ہیئت اور طریقہ ہے جس کا آغاز 'تکبیر تحریمہ' (اللہ اکبر) سے ہوتا ہے اور اختتام 'سلام' پر ہوتا ہے، جو مخصوص شرائط، ارکان (قیام، رکوع، سجود وغیرہ) اور اذکار پر مشتمل ہوتی ہے۔

2. نماز کے فرض ہونے کی شرائط:

کسی بھی مسلمان پر نماز فرض ہونے کے لیے درج ذیل شرائط کا ہونا ضروری ہے:

• اسلام: نماز صرف مسلمان پر فرض ہے۔ غیر مسلم پر اس کی ادا دینی واجب نہیں جب تک کہ وہ دائرہ اسلام میں داخل نہ ہو۔

• عقل: نماز کے فرض ہونے کے لیے عاقل ہونا شرط ہے۔ مجنون، بے ہوش یا غیر متوازن ذہن رکھنے والے شخص پر نماز فرض نہیں ہوتی۔

• بلوغت: بالغ ہونا نماز کی فرضیت کے لیے بنیادی شرط ہے۔ بچوں پر نماز فرض نہیں، تاہم سات سال کی عمر میں انہیں نماز کی تاکید کی جاتی ہے اور دس سال کی عمر میں سختی کی جاتی ہے تاکہ عادت بن سکے۔

• طہارت (پاکیزگی): نماز پڑھنے والے کے لیے جسم، کپڑوں اور جگہ کا نجاست غلیظہ و خفیفہ سے پاک ہونا اور وضو یا غسل کا ہونا ضروری ہے۔

• وقت کا ہونا: ہر نماز کا ایک مخصوص وقت مقرر ہے، وقت داخل ہونے سے پہلے نماز فرض نہیں ہوتی اور نہ ہی ادا ہوتی ہے۔

□ سوال نمبر 2: نماز کے روحانی اور باطنی فوائد (قرب الہی، سکون قلب) پر جامع نوٹ لکھیں۔

جواب:

نماز صرف ایک ظاہری جسمانی عمل نہیں ہے بلکہ یہ روح کی غذا اور باطنی پاکیزگی کا بہترین ذریعہ ہے۔ اس کے اہم روحانی فوائد درج ذیل ہیں:



یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

1. قرب الہی کا حصول:

نماز بندے اور پروردگار کے درمیان براہ راست رابطے اور گفتگو کا ذریعہ ہے۔ حالتِ سجدہ میں بندہ اللہ تعالیٰ کے سب سے زیادہ قریب ہوتا ہے۔ حدیث مبارکہ کا مفہوم ہے کہ 'نماز مومن کی معراج ہے'۔ خشوع و خضوع کے ساتھ ادا کی گئی نماز انسان کو اللہ کا محبوب اور مقرب بندہ بنادیتی ہے۔

2. سکونِ قلب (دلی اطمینان):

آج کے دور میں انسان ذہنی تناؤ اور بے سکونی کا شکار ہے، جبکہ اللہ تعالیٰ نے اپنے ذکر میں دلوں کا سکون رکھا ہے (اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ)۔ جب ایک انسان تمام دنیوی جھنجھٹوں سے کٹ کر اللہ کے حضور کھڑا ہوتا ہے تو اس کے دل کو حقیقی سکون اور راحت میسر آتی ہے۔

3. گناہوں سے پاکیزگی:

نماز انسان کو گناہوں کی آلائشوں سے پاک کرتی ہے۔ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ اگر کسی کے دروازے پر نہر ہو اور وہ اس میں روزانہ پانچ بار نہائے تو اس کے جسم پر کوئی میل باقی نہیں رہے گا، یہی مثال پانچ وقت کی نمازوں کی ہے جن کے ذریعے اللہ تعالیٰ گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔

4. برائیوں اور بے حیائی سے روک تھام:

ارشادِ باری تعالیٰ ہے: 'اِنَّ الصَّلَاةَ تَنْهٰی عَنِ الْفَحْشَاۃِ وَالْمُنْكَرِ' (بے شک نماز بے حیائی اور برائی کے کاموں سے روکتی ہے)۔ نماز کا باطنی اثر انسان کے اندر گناہوں سے نفرت اور نیکیوں سے محبت پیدا کرتا ہے۔

□ سوال نمبر 3: روزے (صوم) کا لغوی و اصطلاحی مفہوم اور اس کی فرضیت کی تاریخ بیان کریں۔

جواب:

1. روزے کا لغوی و اصطلاحی مفہوم:

• لغوی مفہوم: روزے کو عربی زبان میں 'صوم' کہتے ہیں، جس کے لغوی معنی 'رک جانے'، 'باز رہنے' اور 'خود کو روکنے' کے ہیں۔

• اصطلاحی مفہوم: اسلامی شریعت میں صوم (روزے) سے مراد اللہ تعالیٰ کی عبادت اور اس کی رضا کی نیت سے صبح صادق سے لے کر غروبِ آفتاب تک کھانے، پینے اور نفسانی خواہشات سے خود کو مکمل طور پر روک رکھنا ہے۔

2. روزے کی فرضیت کی تاریخ:

• فرضیت کا سال: رمضان المبارک کے روزے 2 ہجری میں شعبان المعظم کے مہینے میں مدینہ منورہ میں فرض کیے گئے۔



یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

• تدریجی فرضیت: اسلام سے پہلے پچھلی امتوں پر بھی روزے فرض تھے جیسا کہ قرآن میں ارشاد ہے: اَلَيْسَ عَلَيْكُمْ اَلصَّيَامُ كَمَا كُنْتُمْ عَلَى الدِّينِ مِنْ قَبْلِكُمْ (تم پر روزے فرض کیے گئے جیسے تم سے پہلی امتوں پر فرض کیے گئے تھے)۔ ابتدا میں روزے رکھنے یا اس کے بدلے فدیہ دینے کا اختیار تھا، لیکن بعد میں سورۃ البقرہ کی آیت نازل کر کے ہر تندرست و مقیم مسلمان کے لیے رمضان کے پورے روزے رکھنا فرض عین قرار دے دیا گیا۔

□ سوال نمبر 4: روزے کا اصل مقصد 'تقویٰ' ہے، اس کی مفصل تشریح قرآنی آیات کی روشنی میں کریں۔

جواب:

1. تقویٰ کا مفہوم:

تقویٰ کا لغوی معنی ہے 'بچنا' یا 'پرہیز کرنا'۔ اسلامی اصطلاح میں تقویٰ سے مراد اللہ تعالیٰ کے خوف سے گناہوں کو چھوڑنا، اس کے احکامات پر عمل کرنا اور زندگی کے ہر معاملے میں اللہ کی ناراضگی سے بچنا ہے۔

2. قرآنی آیات کی روشنی میں روزے اور تقویٰ کا تعلق:

• اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں روزے کی فرضیت کا بنیادی مقصد ہی تقویٰ کو قرار دیا ہے: اِنَّا اَنۡزَلْنَاهُ اَنۡزِلَآءٍ اَلَيْسَ عَلَيْكُمْ اَلصَّيَامُ كَمَا كُنْتُمْ عَلَى الدِّينِ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ (اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کیے گئے جیسے تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تھے تاکہ تم تقویٰ اختیار کرو۔ سورۃ البقرہ: 183)۔

3. روزے سے تقویٰ کیسے حاصل ہوتا ہے؟

• ضبط نفس کی تربیت: روزے میں انسان حلال چیزوں (کھانا، پینا) سے بھی اللہ کے حکم پر رک جاتا ہے۔ جو شخص اللہ کے لیے حلال چیزیں چھوڑ سکتا ہے، اس کے اندر یہ طاقت پیدا ہو جاتی ہے کہ وہ حرام چیزوں اور گناہوں سے بھی بچ سکے۔

• اللہ کی مراقبت و حضور کا احساس: روزے دار تنہائی میں بھی کچھ نہیں کھاتا پیتا کیونکہ اسے یقین ہوتا ہے کہ اللہ دیکھ رہا ہے۔ یہی احساس خدا ترسی اور تقویٰ کی روح ہے۔

• اخلاقی اصلاح: حدیث کے مطابق اگر روزہ دار جھوٹ، غیبت اور بدکلامی نہ چھوڑے تو اللہ کو اس کے بھوکا پیاسا رہنے کی کوئی حاجت نہیں، لہذا روزہ انسان کو باطنی تقویٰ سکھاتا ہے۔

□ سوال نمبر 5: مصارف زکوٰۃ (آٹھ مستحقین) کی قرآن کی روشنی میں تفصیلی تشریح کریں۔

جواب:



یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

زکوٰۃ اسلام کا اہم مالی رکن ہے۔ قرآن مجید کی سورۃ التوبہ (آیت 60) میں اللہ تعالیٰ نے زکوٰۃ کے آٹھ مصارف (مستحقین) کا تفصیلی ذکر فرمایا ہے:

ارشاد باری تعالیٰ ہے: 'إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسْكِينِ وَالْعَالَمِينَ عَلَيْهِمُ الْوَقْفَةُ قُلُوبُهُمْ فِي الرِّقَابِ وَالْغَارِمِينَ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَابْنِ السَّبِيلِ'

آٹھ مستحقین کی تفصیلی تشریح:

1. فقراء (فقیر): وہ لوگ جن کے پاس کچھ نہ کچھ مال یا ذریعہ معاش تو ہو لیکن وہ ان کی بنیادی ضروریات زندگی کے لیے کافی نہ ہو۔
2. مسکین (مسکین): وہ انتہائی مجبور اور بے کس لوگ جن کے پاس کچھ بھی نہ ہو اور وہ اپنی روزمرہ کی غذائی و جسمانی ضروریات کے لیے بھی دوسروں کے محتاج ہوں۔
3. عالمین زکوٰۃ: وہ سرکاری یا ادارہ جاتی ملازمین جو زکوٰۃ اکٹھا کرنے، حساب کتاب رکھنے اور تقسیم کرنے کی خدمات پر مامور ہوں۔
4. مؤلفیہ القلوب: وہ لوگ جن کی دلجوئی مقصود ہو، مثلاً نیا مسلمان ہونے والے تاکہ وہ اسلام پر ثابت قدم رہیں یا کافروں کو اسلام کی طرف مائل کرنا۔
5. فی الرقاب (غلاموں کی آزادی): وہ غلام یا قیدی جنہیں رقم دے کر ان کی آزادی خریدی جائے۔ (موجودہ دور میں قیدیوں کی رہائی مراد لی جاتی ہے)۔
6. الغارمین (قرض دار): وہ مقرض لوگ جو اپنے بنیادی اخراجات کے باعث قرض کے نیچے دب گئے ہوں اور قرض ادا کرنے کی طاقت نہ رکھتے ہوں۔
7. فی سبیل اللہ: اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے، دین کی اشاعت و حفاظت کرنے والے اور علم دین حاصل کرنے والے طالب علم۔
8. ابن السبیل (مسافر): وہ مسافر جو سفر کے دوران مفلس ہو جائے اور اس کے پاس گھر پہنچنے کا سامان یا رقم نہ رہے، خواہ وہ اپنے گھر پر مالدار ہی کیوں نہ ہو۔



یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔